

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجیے۔

start with the introduction of the qs.

دین اور مذہب میں فرق

دین: دین کے لغوی معنی فرمانبرداری، غلبہ یا بلندی حاصل کرنا اور ہر بہتر کاری کے ہیں۔ اصطلاح میں دین کا معنی ہے "مکمل فاصلہ حیات۔" دین ایک مکمل قانون کا نام ہے جو کسی انسان کا قائم کردہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے وحی کے ذریعے حضرت محمد ﷺ کیا۔ اس دین کا نام اسلام ہے اسلام نظام حیات ہے اسلئے اسے دین کہنا درست ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں "بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے"

شرعیات کی رو سے دین چار چیزوں کا مجموعہ ہے۔

۱۱ اللہ کی وحدانیت اور حاکمیت کو تسلیم کرنا

۱۲ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا

۱۳ اللہ کے بنائے ہوئے قوانین پر عمل کرنا

۱۴ سزا اور جزا پر یقین رکھنا

ڈاکٹر اسرار احمد کے نزدیک دین چھ چیزوں کا مجموعہ ہے

۱ عقائد ۲ عبادات ۳ سماجی رسومات ۴ سماجی نظام ۵ سیاسی اور

معاشی نظام ۶ نظام انصاف

قرآن مجید میں بھی دین کا لفظ استعمال ہوا ہے

"آج کے دن میں نے تم پر انبیاء دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے

لئے دین اسلام کو پسند فرمایا۔" المائدہ 30

مذہب: مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے راستہ، طریقہ، اعتقاد مسلک وغیرہ اصطلاح میں مذہب ایک ضابطہ حیات کا نام ہے۔ مذہب اپنے اور غور و فکر کرنے کو بھی کہا جاتا ہے۔

عربی فقہوں کے نزدیک

ایڈورڈ ٹیلر کے نزدیک "روحانیت پر یقین کرنا عمل کرنا مذہب کہلاتا ہے۔"

کانٹ کہتا ہے کہ "ہر فریقہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے۔"

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق مذہب عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد کہتے ہیں "مذہب تین چیزوں کا مجموعہ ہے عقائد، عبادات اور سماجی رسومات۔"

مذہب ایک ایسا راستہ ہے جس پر چل کر منزل مقصود تک رسائی حاصل کرنی جائے۔ مذہب ان

ہدایات اور احکامات کا نام ہے جو فردوں کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے امتیاد علیہ کے ذریعے اپنے بندوں

پر اتارے جس پر عمل کر انسان دنیا اور آخرت کی زندگی سنبھال سکتا ہے۔

discuss the differences in detail by giving subheadings, not in tabular form and points

مذہب	دین
1) مذہب میں عقیدہ توحید مشترک کی آمیزش کے ساتھ توحید ہے جیسا کہ عیسائیت میں تثلیث ہے یہودیت میں عزیز کو اللہ کا بیٹا اور دنیا و آخرت میں برابر ہے۔	1) دین میں خالص عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے جو طرح کی تقسیم سے پاک ہے۔
2) مذہب ایسے امتیاد پر ایمان اور بعض پر انکار مشتمل ہیں۔	2) دین آدم سے لے کر نبی اکرم تک پر ایمان لانے اور ان کی تصدیق کا نام ہے۔
3) مذہب میں عقیدہ آخرت کا ناقص، جزوی اور عمیر سلبی تصور موجود ہے۔	3) دین میں عقیدہ آخرت کا پورا تصور موجود ہے جس میں قیامت، حشر، میزان، حوض کوثر، جنت، دوزخ وغیرہ۔
4) مذہب حلال و حرام کے درست احکامات سے محروم ہیں۔	4) دین میں حلال و حرام کے درست احکامات موجود ہیں۔
5) مذہب میں عملی زندگی کے اندر رہنمائی، عقل عام سے حاصل ہوتی ہے۔	5) دین میں عملی زندگی میں رہنمائی وحی الہی سے حاصل ہوتی ہے۔

۷) حذایب اتی احلیات میں تفریق پر مشتمل ہے

حضرت آدمؑ نے سکیر محمدؐ تک دین ایک ہی ہے۔ جس میں کوئی تفریق نہیں۔ انبیاء کی احلیات میں اختلاف دین کیوجہ سے نہیں بلکہ شریعت کی وجہ سے ہے۔

۱۶) حذایب کے داعی، پوپ، سنڈت، پروت و غیرہ اتی آراء کو حذایب کا حصہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔

۱۶) دین کے داعی انبیاء علیہ السلام دین کی احلیات میں ذرہ برابر بھی زیادتی یا کمی نہیں کر سکتے۔

۱۸) حذایب کی دعوت میں عالمگیریت نہیں۔

دین کی دعوت قباحت تک کے آنے والے انسانوں کے لئے ہے۔

۱۹) حذایب میں سارے انسان برابر اور محترم ہیں۔ حذایب میں انسانوں کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۹) دین میں سارے انسان برابر اور محترم ہیں سوائے اہل تعوی کے۔

۱۱۰) حذایب میں اخلاقی اصولوں کے سوائے دیگر (۱۱۰) دین میں اصول الہامی، غیر متبدل ہیں۔

۱۱۱) دین در حقیقت اسلام ہے۔ جو حاکم نظام جان ہے۔

۱۱۱) حذایب میں عیسائیت، یہودیت اور فقہ حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی شامل ہیں۔

this needs to improved. more details and references/examples are required in the differences.

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ایک ایسا نظام حیات ہے جسے اختیار کر کے ہم زندگی کے بہتر میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لازم و ملزوم ہے۔ دین کی اہمیت کا اندازہ صدر جہ ذیل نکات سے لگایا جاسکتا ہے۔

دین الہی۔ الہامی دین: دین اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانیت کی ہدایت کے لیے بنا گیا ہے۔ یہ الہامی دین ہے جسکی تعلیمات انبیاء اور خاص طور پر حضرت محمدؐ کے ذریعے انسانیت تک پہنچی۔ یہ انسان کی ضرورت ہے اور قطری ضرورت ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری ہے "بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے" الاعلان ۱۹

"یقیناً ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں" الحجر ۹

دین روحانیت کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ دین سے روحانی رہنمائی اور خوشی ملتی ہے۔ دین سے انسان کے اندر سے مایوسی کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ مشکل حالات کو بھی صبر کے ساتھ گزر دیتا ہے۔ دین میں صبر کا اجر عظیم ہے۔ دین سے تسکین روح ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"بیشک اللہ کا ذکر کرتے سے دلوں کو سکون ملتا ہے" الرعد 28

زندگی کا سچا مقصد: دین ہی وہ ذریعہ ہے جو ہمیں زندگی کا سچا مقصد بتاتا ہے۔ انسان کی زندگی کا مقصد اللہ کی عبادت کرنا، دین اسلام کی پیروی کرنا، دوسروں کی مدد کرنا اور انسانیت کی زندگی کو آسان بنانا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

highlight the references.

"ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے" ذاریات 56
قابل عمل سماجی نظام کا مفہوم: اسلام ایک قابل عمل سماجی نظام دیتا ہے۔ جس کی بنیاد مندرجہ ذیل اصولوں پر ہے۔

leave a line space between headings for neatness.

۱ اتحاد ۲ برابری ۳ بھائی چارہ ۴ امن ۵ تحفظ ۶ اخلاقی قدر
۷ محبت ۸ وفاداری ۹ انصاف ۱۰ قانون کی بالادستی ۱۱ بھلائی ۱۲ قربانی
حکمران طاقت: دین مسلمانوں کے ہیکل کے لیے حکمران طاقت ہے۔ سورہ الاعران آیت ۱۰۳ میں
ارشاد ہے۔ "اللہ کی رسی کو ٹھہرو گی سے تمام اراکین اور فرقے میں تفریق نہ ہوگی"

the minimum description under a heading should be 5 lines

احساب اور ذمہ داری کا تصور اسلام انفرادی طور پر احساب و ذمہ داری کو نہایت پیش کرتا ہے
سورہ المائد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ہر ذی روح خود ہی ذمہ دار ہے اسکی جو اس نے کیا"
حقوق و قرآن: اسلام مختلف رشتوں کے حقوق و قرآن کو واضح کرتا ہے۔ مثلاً بیویوں اور
سورہوں کے حقوق و قرآن، والدین کے حقوق و قرآن، بچوں کے حقوق و قرآن وغیرہ
انسان کی عظمت: اسلام انسان کی عظمت کا تصور پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے
"یقیناً یہ تمہاری عظمت ہے کہ تمہاری آدمی کو بزرگی اور عزت عطا دی اور انھیں خوشی اور
آرامی میں سوار بنا دیا اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور یہ تمہی
مخلوقات پر فوقیت بخشی" سورہ الاسراء (نبی اسرائیل) آیت ۷۰

"اور جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں تمہیں ہر نبی بناؤں گا اور انہوں نے عرض کیا
کیا تو ایسے شخص کو اپنا نائب بناؤں گا اور وہ جو زمین میں ہر نبی بنا کرے گا اور جو زمین پر سزا
دے گا حالانکہ ہم تمہاری عبادت کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور یا کہ تمہاری عبادت کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں تو اللہ نے فرمایا میں وہ کچھ جانتا
ہوں جو تمہیں جانتے۔"

الہامی ہدایت کا ذریعہ: دین اسلام ہی دراصل الہامی ہدایت کا ذریعہ ہے۔
”کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی ہی حقیقی اور سچی رہنمائی ہے اور ہمیں اللہ کے سامنے
سر تسلیم خم کرنے کا حکم ہے۔“ سورہ الانعام آیت 71
تمام شعبہ ہائے زندگی کے لئے رہنمائی: اسلام ہمیں سیاسی، سماجی، معاشرتی، معاشی غرض یہ
کہ زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کا نظام عدل دنیا کا بہترین نظام عدل
ہے۔ قرآن مجید کی سورہ زمر آیت نمبر 27 میں ارشاد ہے۔
”اور یقیناً ہم نے (لوگوں کو سچ جاننے کے لئے) قرآن میں ہر طرح کی مثالیں دی ہیں تاکہ
لوگ نصیحت لیں۔“

اسلام ان سب سوالوں کے جوابات دیتا ہے جتنا جواب آج تک سائنس میں دے سکی مثلاً
زندگی کس سے دی؟ کائنات کس سے بنائی؟ زندگی کا کیا مقصد ہے؟ موت کی بعد کی زندگی
کما ہے وغیرہ۔

برابری کا تصور: دین اسلام ایسے معاشرے کی تشکیل کرتا ہے جو برابری کی سطح پر ہو۔
”ہم نے انسان کو ایک عورت اور ایک مرد سے پیدا کیا۔ اور ان کے قبیلے اور قومیں بنا دیں
تاکہ تم پہچانے جاؤ۔ اللہ کے نزدیک بہترین وہ ہے جسکے اندر خوفِ خدا زیادہ ہے یقیناً“
اللہ سب جانتا ہے بہتر سے باخیر ہے۔“ سورہ حجرات آیت 49

خوفِ خدا۔ ”اللہ کے عزت والوں کو نہ کوئی خوف ہے نہ غم“ سورہ یونس آیت ۱۰
خلاصہ: دین اسلام ہی مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے
خواہ وہ الفزاری ہو یا اجتماعی ہم اسکی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتے۔ دنیا میں زندگی گزارنے
کے ایک یہ ہدایت کا ذریعہ ہے اسکی تعلیمات تمام انسانوں کے لئے ہیں۔ اسکی تعلیمات کتنا ہی
نہیں بلکہ ہم انکو زندگی کے ہر پہلو میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اور دین اسلام کی تعلیمات
ہر عمل کر کے اللہ کی خوشنودا حاصل کر سکتے ہیں نیز دنیا کے دوسرے مذاہب / الہامی
مذاہب اپنی اصل شکل میں موجود نہیں ہیں ان میں سودھل رہا ہے اور جو چاہے اسلئے دین
اسلام ہی ہے جو کسی بھی مذہبی سے پاک ہے اور اس پر عمل کر کے ہم اپنی دنیا بھی ستوار
سکتے ہیں اور آخرت بھی۔

short answer. a 20 marks qs should have around 15 subheadings.

and be on 8-9 sides of a page.

improve the paper presentation, description, references and structure.